

84945 - بنك ملازم انجنئر كا رسته قبول كرنا

سوال

ميرے ليے ايك شخص انجنئر كا رسته آيا ہے جو ايك بنك ميں ہاؤسنگ انجنئر ڈپارٹمنٹ ميں ملازم ہے اور يہ بنك فليٹ اور عمارتیں تعمير کرنے کے ليے مخصوص ہے، کیا ميں يہ رسته قبول کرلوں يا اس رسته سے انكار کر دوں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

عورت كو ايك نيك و صالح اور صراط مستقيم پر چلنے والا خاوند اختيار كرنا چاہيے، جو اس کے متعلق اللہ كا تقوىٰ اور ڈر رکھنے والا ہو اسے اور اس كى اولاد كو حلال كمائى كھلائے اور حرام سے بچا كر ركھے.

اس ليے ہم آپ کے مشكور ہيں کہ آپ نے اس معاملہ كو اہميت دى اور ہم يہ كہينگے:

اگر تو وہ بنك جس ميں يہ شخص ملازمت كرتا ہے سو دى كاروبار كرتا ہے، اور سود پر فليٹ اور عمارتیں فروخت كرتا ہے تو اس ميں ملازمت كرنى جائز نہيں، اور اس بنك کے پراجيكت ميں كسى بهى طريقہ سے تعاون كرنا جائز نہيں ہے.

اور اسى طرح معصيت و نافرمانى کے ليے فليٹ يا عمارت و جگہ تعمير كرنى بهى جائز نہيں، يا قمار بازى کے ہال اور اڈے يا سو دى بنك وغيرہ كى تعمير اور باطل قسم کے آلت لہو اور موسيقى كى جگہ اور اڈے بهى جائز نہيں ہيں.

اس بنا پر اس مسئلہ ميں رسته بهى اسى كو مدنظر ركھتے ہوئے قبول كيا جائے يا اسے رد كيا جائے تو بهى اسى كو مدنظر ركھنا ہو گا، چنانچہ اگر تو اس كا كام مباح ہو اور اس شخص كا دين اور اخلاق بهى پسند ہو تو آپ اس رسته كو قبول كر ليں ليكن اگر اس كا كام حرام ہے، يا پھر اس شخص كا دين اور اخلاق پسند نہيں تو آپ اس رسته كو قبول مت كريں، كيونكہ اس سے شادى كرنے ميں آپ اور آپ كى اولاد پر بہت زيادہ نقصانات ہونگے.

اللہ تعالى سے دعا ہے کہ وہ آپ كو صحيح اختيار كى توفيق نصيب فرمائے.

والله اعلم .